روزنامہ
CPL 61
الفضل
PH: 0092 4524 213029
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
جمعہ 9 مارچ 2001ء 13 ذی الحج 1421 ہجری- 9 امان 1380 ہش جلد 51-86 نمبر 55

جو چاہو کرلو

حضرت عمرؓ اسلام لائے تو ایک شخص جمیل بن معمر نے مسجد حرام میں جا کر اعلان کر دیا کہ عمر بے دین ہو گیا ہے۔ حضرت عمرؓ وہاں پہنچے اور کہا یہ جھوٹا ہے میں نے توحید کو قبول کیا ہے۔ یہ سن کر سب حضرت عمرؓ پر جھپٹ پڑے اور دیر تک ان کو مارتے رہے۔ حضرت عمرؓ فرماتے تھے تم جو چاہو کرلو اب تو میں یہ دین نہیں چھوڑ سکتا۔

(البدایہ والنہایہ جلد3ص82- از ابن کثیر طبع اولی 1966 مکتبہ معارف بیروت)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

بہت سے لوگ یہاں آتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ پھونک مار کر عرش پر پہنچ جائیں اور واصلین سے ہو جاویں۔ ایسے لوگ ٹھٹھا کرتے ہیں۔ وہ انبیاء کے حالات کو دیکھیں۔ یہ غلطی ہے جو کہا جاتا ہے کہ کسی ولی کے پاس جا کر صدہا ولی فی الفور بن گئے۔ (-) جب تک انسان آزمایا نہ جاوے فتن میں نہ ڈالا جاوے، وہ کب ولی بن سکتا ہے۔

ایک مجلس میں بایزیدؒ وعظ فرما رہے تھے۔ وہاں ایک مشائخ زادہ بھی تھا' جو ایک لمبا سلسلہ رکھتا تھا۔ اس کو آپؒ سے اندرونی بغض تھا۔ اللہ تعالیٰ کا یہ خاصہ ہے کہ پرانے خاندانوں کو چھوڑ کر کسی اور کو لے لیتا ہے۔ جیسے بنی اسرائیل کو چھوڑ کر بنی اسمٰعیل کو لے لیا۔ کیونکہ وہ لوگ عیش وعشرت میں پڑ کر خدا کو بھول گئے ہوتے ہیں۔ (-) سو اس شیخ زادے کو خیال آیا کہ یہ ایک معمولی خاندان کا آدمی ہے۔ کہاں سے ایسا صاحب خوارق آ گیا کہ لوگ اس کی طرف جھکتے ہیں اور ہماری طرف نہیں آتے۔ یہ باتیں خدا تعالیٰ نے حضرت بایزیدؒ پر ظاہر کیں' تو انہوں نے قصہ کے رنگ میں یہ بیان شروع کیا کہ ایک جگہ مجلس میں رات کے وقت ایک لمپ میں پانی سے ملا ہوا تیل جل رہا تھا۔ تیل اور پانی میں بحث ہوئی۔ پانی نے تیل کو کہا کہ تو کثیف اور گندہ ہے اور باوجود کثافت کے میرے اوپر آتا ہے۔ میں ایک مصفا چیز ہوں اور طہارت کے لئے استعمال کیا جاتا ہوں لیکن نیچے ہوں۔ اس کا باعث کیا ہے؟ تیل نے کہا کہ جس قدر صعوبتیں میں نے کھینچی ہیں' تو نے وہ کہاں جھیلی ہیں۔ جس کے باعث یہ بلندی مجھے نصیب ہوئی۔ ایک زمانہ تھا' جب میں بویا گیا' زمین میں مخفی رہا' خاکسار ہوا۔ پھر خدا کے ارادہ سے بڑھا۔ بڑھنے نہ پایا کہ کاٹا گیا۔ پھر طرح طرح کی مشقتوں کے بعد صاف کیا گیا۔ کولہو میں پیسا گیا۔ پھر تیل بنا اور آگ لگائی گئی۔ کیا ان مصائب کے بعد بھی بلندی حاصل نہ کرتا؟

یہ ایک مثال ہے کہ اہل اللہ مصائب وشدائد کے بعد درجات پاتے ہیں۔ لوگوں کا یہ خیال خام ہے کہ فلاں شخص فلاں کے پاس جا کر بلا مجاہدہ وتزکیہ ایک دم میں صدیقین میں داخل ہو گیا۔ قرآن شریف کو دیکھو کہ خدا کس طرح تم پر راضی ہو' جب تک نبیوں کی طرح تم پر مصائب وزلازل نہ آویں (-) اللہ کے بندے ہمیشہ بلاؤں میں ڈالے گئے۔ پھر خدا نے ان کو قبول کیا۔

(ملفوظات جلد اول ص 16)

ٹیچرز ٹریننگ کلاس

☆امراء کرام کی خدمت میں گزارش ہے کہ ایڈیشنل نظارت اصلاح وارشاد تعلیم القرآن ووقف عارضی کے زیر انتظام ربوہ میں 2- اپریل تا 22 اپریل بیس روزہ قرآنی ٹیچرز ٹریننگ کلاس شروع ہو رہی ہے۔ امراء کرام اپنی تصدیق کے ساتھ اپنے علاقہ سے قرآن کریم ناظرہ جاننے والے ہونہار اور قرآنی علوم کا شوق رکھنے والے کم از کم دو نمائندگان کلاس میں شرکت کے لئے بروقت بھجوائیں وہ جماعتیں جہاں قرآن کریم پڑھانے کا کوئی انتظام نہیں وہاں سے بالخصوص کم از کم ایک نمائندہ ضرور بھجوائیں۔

ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد
(تعلیم القرآن ووقف عارضی)

ٹیلی فون سسٹم فضل عمر ہسپتال

فضل عمر ہسپتال میں ایک جدید ٹیلی فون ایکسچینج نصب کر دیا گیا ہے ہسپتال کے دونوں نمبر 213970 اور 213909 ڈائیل کرنے پر آپ کو کمپیوٹر گائیڈ کرے گا اور آپ اپنی مطلوبہ ایکسٹینشن Extention باہر سے اپنے سیٹ Set پر ہی ڈائیل کر سکیں گے۔ اہم نمبرز درج ذیل ہیں۔

آپریٹر/Operator Receptionist	0 یا 101
ایڈمنسٹریٹر	102
ڈپٹی ایڈمنسٹریٹر	103
آفس	104
کمپیوٹرسیکشن	105
ایمرجنسی روم	107
لیبر وارڈ	108
لیبارٹری	109
ایکسرے / ای سی جی	113

اگر آپ کو اپنا مطلوبہ Extention نمبر معلوم ہے تو جیسے ہی کمپیوٹر کی ریکارڈنگ شروع ہو تو مطلوبہ Extention نمبر ڈائیل کر دیں اس طرح اس شعبہ میں آپ کی بات ہو سکے گی۔"

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال۔ ربوہ)

رپورٹ: محمد محمود طاہر صاحب

سیمینار بعنوان Your Eyes (آپ کی آنکھیں)

بمقام فضل عمر ہسپتال ربوہ

مورخہ 26 فروری بروز سوموار فضل عمر ہسپتال ربوہ کے سیمینار ہال میں Your Eyes (آپ کی آنکھیں) کے عنوان پر سیمینار ہوا۔ معروف ماہر امراض چشم مکرم محترم ڈاکٹر مرزا خالد تسلیم احمد صاحب نے آنکھ کی ساخت' آنکھوں کی بیماریاں' بینائی کے ضائع ہونے کے بارہ میں اپنے لیکچر میں مفید معلومات فراہم کیں اور پھر حاضرین کے سوالات کے جوابات دیئے۔

سیمینار کے آغاز میں مکرم لیفٹیننٹ کرنل (ر) ڈاکٹر عبدالخالق صاحب ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال نے مکرم محترم ڈاکٹر مرزا خالد تسلیم احمد صاحب ایم بی بی ایس- ایف آر سی ایس (برطانیہ) کا حاضرین کو تعارف کروایا۔

مکرم ڈاکٹر مرزا خالد تسلیم احمد صاحب نے اولاً پروجیکٹر کی مدد سے حاضرین کے سامنے آنکھ کی ساخت اور اس کے مختلف حصوں کا تعارف کروایا۔ اس کے بعد بینائی ضائع ہونے کی وجوہات بیان کیں۔

فوری بینائی ضائع ہونے کی وجوہات میں آنکھ کے اندر جریان خون' شوگر' ہائی بلڈ پریشر جس سے خون کی شریان آنکھ کے اندر پھٹ جائے' آنکھ کو آکسیجن کی سپلائی بند ہو جائے یا دماغ سے آنکھ کو پیغام بند ہو جائے تو فوری طور پر بینائی ضائع ہو سکتی ہیں۔ ان حالات میں فوری طور پر ڈاکٹر سے رابطہ ضروری ہے۔ ان وجوہات میں دردنہیں ہوتی۔

تدریجی طور پر بینائی ضائع ہونے کی وجوہات میں کمزور بینائی جس کو عینک کے استعمال سے ٹھیک کیا جاتا ہے۔ یا وراثتی طور پر ایسی بیماری ہو شامل ہیں۔ اس کے علاوہ سفید موتیا (Cataract) جو کہ قابل علاج ہے' کالا موتیا (Glaucoma) یہ اگر ابتدائی حالت میں ہو تو قابل علاج ہے انتہائی حالت میں ناقابل علاج ہے۔ اس لئے 40 سال کے بعد افراد کو ہر دو سال بعد ایک دفعہ آنکھوں کا معائنہ ضرور کروانا چاہئے۔ اس کے علاوہ اندھراتا (Retinitis Pigmentosa) یہ بیماری خراب ہوتے ہوتے بینائی ضائع کر دیتی ہے۔

ڈاکٹر صاحب نے آنکھوں کی عام بیماریوں کا تذکرہ کرتے ہوئے بیان کیا کہ آنکھوں کا پرنم ہو جانا اور سرخ ہونا یہ عام بیماری ہیں۔ اور یہ دونوں باسانی قابل علاج ہیں۔ آنکھوں کا پانی بینائی پر اثر انداز نہیں ہوتا کیونکہ آنکھ میں آنسو ہر منٹ میں پیدا ہوتے ہیں اور ان کے نکاس میں بندش کی وجہ سے آنکھوں سے پانی آتا ہے۔

آنکھوں کی بیماریوں سے ہم کیسے بچ سکتے ہیں؟

ڈاکٹر صاحب نے بیان کیا کہ اس بارہ میں سب سے اہم کلید صفائی ہے۔ گندگی سے دوری ہمیں بیماریوں سے بچاتی ہے۔ دوسروں کے تولئے استعمال نہ کریں اور نہ ہی دوسرے کے آئی ڈراپس استعمال کریں۔ وراثتی بیماریوں کی صورت میں خاندان سے باہر شادیاں کیں جائیں۔ شوگر کو کنٹرول میں رکھا جائے۔ اس کے علاوہ اپنا علاج خود نہ شروع کر دیا جائے کیونکہ بعض دفعہ ایک کے لئے اچھا آئی ڈراپ دوسرے مریض کو شدید نقصان پہنچا سکتا ہے۔ وٹامن A کا استعمال آنکھوں کے مریض کے لئے بہت مفید ہے۔

کالا موتیا (Cataract) قابل علاج ہے اور اب جدید طریقہ Ultrasonicrays کے ذریعہ اس کا آپریشن کر دیا جاتا ہے۔ اس آپریشن کو ڈاکٹر صاحب نے ویڈیو فلم کے ذریعہ لوگوں کو دکھایا۔ یہ سہولت ربوہ میں موجود ہے۔

سوالات کے جوابات دینے سے قبل ڈاکٹر صاحب نے آنکھوں کے عطیہ کی تحریک کی کہ خدام الاحمدیہ نے آئی بنک قائم کیا ہے آنکھوں کے عطیہ سے ربوہ دوسرے شہروں سے ممتاز مقام حاصل کر سکتا ہے اور یہ ایک ایسی خدمت ہے جو کہ ہماری زندگی کے بعد بھی ہمیں زندہ رکھے گی اور ایک شخص کے عطیہ سے دو لوگوں کو بینائی دی جا سکتی ہے اور آپ کی آنکھوں سے دو افراد دیکھ سکتے ہیں۔

لیکچر کے بعد ڈاکٹر صاحب نے سوالات کے جوابات دیئے۔ حاضرین نے بڑی دلچسپی کے ساتھ اس مفید لیکچر کو سنا۔

☆☆☆☆

خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں

غزل

نہیں وہ شخص تو ایسا نہیں ہے
اسے تم سے کوئی شکوہ نہیں ہے

نہیں یوں بھی کہ وہ ملتا نہیں ہے
مگر مجبور بھی اتنا نہیں ہے

رکیں تو آپ رک جاتے ہیں دریا
مگر ایسا کبھی ہوتا نہیں ہے

وہ سچّا بھی ہے۔ سُچّا بھی۔ حسیں بھی
اسے دیکھو اگر دیکھا نہیں ہے

اسے چاہا کرو تنہائیوں میں
وہ سب کا ہے فقط میرا نہیں ہے

اسے معلوم ہے ساری حقیقت
اگرچہ منہ سے کچھ کہتا نہیں ہے

وہی زندوں میں ہے اب ایک زندہ
وہ مر کر بھی کبھی مرتا نہیں ہے

اسے اتنی حقارت سے نہ دیکھو
اکیلا ہے۔ مگر تنہا نہیں ہے

اسی کے نام کا سکّہ چلے گا
اسے تم نے کبھی سوچا نہیں ہے

بتا دوں گا میں سارا حال اس کو
کوئی اس کے سوا چارہ نہیں ہے

یونہی اک فاصلہ سا ہو گیا ہے
وگرنہ تم سے کچھ پردہ نہیں ہے

جواب اس خط کا بھی آیا ہے امشب
جسے ہم نے ابھی لکھا نہیں ہے

تماشائی بھی اب تو کہہ رہے ہیں
یہ سودا اس قدر سستا نہیں ہے

چھپا سکتا نہیں خوشبو کو مضطر
یہ تھانیدار نے سوچا نہیں ہے

چوہدری محمد علی

پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس۔ مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے۔ سالانہ 900 روپے

ہم نے قرآن کو فصیح و بلیغ عربی میں اتارا ہے تاکہ تم عقل اور تدبر سے کام لو (ارشاد ربانی)

عربی لغات کی تاریخ اور قرآن و حدیث کی لغات کا تعارف

مکرم مقبول احمد ظفر صاحب

اگر قرآن کریم عربی زبان میں نازل نہ ہوتا اور نبی آخرالزماں حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی زبان عربی نہ ہوتی تو یہ زبان بھی مرور زمانہ کے ساتھ دوسری کئی قدیم زبانوں کی طرح یا تو معدوم ہو چکی ہوتی یا اس کی کوئی اور تبدیل شدہ شکل موجود رہ جاتی۔

خدا کی طرف سے اس زبان کے الہام کیے جانے کے بعد فصاحت و بلاغت میں ترقیات کے مدارج طے کرتے کرتے یہ زبان جب آنحضرت ﷺ کے دور تک پہنچی تو یہ خدا کی خاص مشیت کے تحت اس درجہ کمال کو پہنچ چکی تھی کہ ایک مکمل شریعت کی تمام تعلیمات کے تمام ممکنہ اظہارات کو جو انسان کو بتانے ضروری تھے اپنے الفاظ میں سمو کر انسانیت کے سامنے رکھ سکے۔ اسی لئے اس قرآن کی زبان کو عربی مبین یعنی اپنے مطالب کو خوب کھول کھول کر بیان کرنے والی زبان کہا گیا۔

اسلام اور قرآن کے نزول کے بعد اسلام کے ارب ہا ارب ایسے شیدائی اور دیوانے پیدا ہوئے جنہوں نے قرآن کی زبان کی حفاظت، اس کے الفاظ کے معانی اور مطالب کی چھان بین اور ان کی تفاسیر بیان کرنے کا بیڑہ اٹھایا۔ عرب کے ان پڑھ معاشرے اور گھٹا ٹوپ اندھیروں میں ڈوبے ماحول میں قرآن کریم ایک ایسی انقلاب انگیز کتاب کے طور پر ابھرا جس نے عربی ادب کو بے شمار نئے علوم کا چہرہ دکھایا جن میں علم فصاحت و بلاغت علم معانی و بیان، علم صرف و نحو اور علم لغت خاص قابل ذکر ہیں۔

علم لغت کا آغاز

عربی لغت کے علم کا باقاعدہ آغاز آنحضرت ﷺ کے دور سے ہوا جب صحابہ کرام قرآن کریم کے کلمات کے معانی اور تفسیر آپؐ سے دریافت کرتے تھے اور آپؐ صحابہ کو ان مفاہیم سے فیض یاب کرتے تھے۔ آنحضرت ﷺ کے بعد صحابہ کے دور میں بھی قرآن کریم کے الفاظ کے معانی اور تفاسیر کے بارے میں ایک دوسرے سے پوچھنے اور بتانے کا سلسلہ جاری رہا۔ حضرت ابی بن کعبؓ جن کا انتقال عہد فاروقی میں ہوا نے قرآن کریم کی سب سے پہلی تفسیر لکھی۔ مشہور مفسر قرآن محمد بن جریر الطبری نے اور ابن حاتم نے اپنی تفسیروں میں اس سے بکثرت روایتیں کی ہیں۔ اسی طرح ابو عبداللہ حاکم نے اپنی مستدرک اور امام احمد بن حنبل نے اپنی مسند میں بھی اس سے روایات کی ہیں۔

حضرت ابی بن کعبؓ کے بعد حضرت عبداللہ بن عباس کے بیان کردہ تفسیری نکات مشہور ہوئے۔ امام بخاری نے اپنی صحیح میں کتاب التفسیر کے تحت بکثرت روایات ابن عباس کی اسی تفسیر سے کی ہیں۔ حضرت ابن عباس قرآنی الفاظ کے معانی بتاتے ہوئے عرب شعراء کے اشعار سے بھی استشہاد کیا کرتے تھے۔

(الاتقان لامام جلال الدین سیوطی ص 206 مطبع حجازی بالقاہرہ سن اشاعت 1941ء طبع ثانی)

عہد تابعین میں سعید بن جبیر المتوفی 93ھ نے تفسیر لکھی جو تفسیر سعید بن جبیر کے نام سے موسوم ہے۔ قرآن کریم کے الفاظ کی ابتدائی لغات کے طور پر ان مفسرین کی تصانیف خصوصاً حضرت ابن عباس کی کاوشیں بنیادی ماخذ ہیں۔

قرآن کی پہلی لغت

قرآن کریم کی باقاعدہ پہلی لغت دوسری صدی کے اوائل میں تصنیف ہوئی جسے ابان بن تغلب البکری الکوفی (وفات 141ھ) نے تالیف کیا اور اس کا نام ”غریب القرآن“ رکھا حضرت امام مسلم اور دوسرے محدثین اور مفسرین نے ان سے بکثرت روایات لی ہیں۔ اس تصنیف کے بعد قرآن کریم کے مشکل الفاظ کے معانی پر بہت سارے ائمہ لغت نے کتب تالیف کرنا شروع کیں۔ اس موضوع پر سب سے جامع اور تفصیلی لغت فراء کے شاگرد ابو عبدالرحمان عبداللہ بن یحییٰ الیزیدی (المتوفی 260ھ) کی ہے جو چھ جلدوں پر مشتمل ہے اور جس میں قرآن مجید کے تمام مشکل الفاظ کو مع معانی و شواہد بیان کیا گیا ہے

(حوالہ: کتاب الانساب مصنفہ حافظ سعید عبدالکریم سمعانی یزیدی وفات 562ھ)

اس کے بعد ابن قتیبہ دینوری جن کی وفات 267 ہجری میں ہوئی نے دو کتب ”غریب القرآن“ اور ”مشکل القرآن“ تصنیف کیں۔ یہ دونوں کتب 1355 ہجری میں قاہرہ سے ایک ہی کتاب کی صورت میں جس کا نام ”کتاب القرطین“ ہے شائع ہو چکی ہیں۔

اس موضوع پر چوتھی مستند کتاب علامہ محمد بن عزیز السجستانی (المتوفی 330ھ) کی ہے۔ قرآن کے الفاظ اور معانی پر یہ مختصر ترین کتاب ہے لیکن اس پر کی گئی محنت اور تحقیق کا اندازہ اس سے ہوتا ہے کہ علامہ محمد بن عزیز نے اس مختصر رسالہ کو اپنے استاد ابوبکر بن الانباری کے ساتھ مل کر 15 سال کی مسلسل اور انتھک محنت کے بعد پایہ تکمیل کو پہنچایا۔ اس کتاب نے بہت شہرت حاصل کی۔

الغریب فی مفردات القرآن

لامام راغب الاصفہانی

قرآن کریم کے الفاظ معانی پر سب سے بہترین

اور سب سے زیادہ مقبولیت پانے والی لغت حسین بن محمد بن مفضل بن محمد جو امام راغب الاصفہانی کے نام سے مشہور ہیں کی ہے۔ امام راغب الاصفہانی کی وفات کا زمانہ مختلف روایات کو مدنظر رکھتے ہوئے 500ھ (1105ء) سے 503ھ (1108ء) کے درمیان ہوئی اس طرح اس شہرہ آفاق کتاب کی تالیف پانچویں صدی ہجری کے اواخر میں ہوئی۔ اس لغت کی سب سے پہلی خوبی تو یہ تھی کہ قرآن کریم کی لغات میں سے یہ پہلی لغت تھی جس میں الفاظ کو ”الف‘ ب“ کی ترتیب سے جمع کیا گیا جس سے مطلوبہ لفظ کو ڈھونڈنے میں بہت آسانی ہوتی ہے مثلاً اگر قرآن کے کسی کلمہ کا مادہ ”ف‘ ع‘ ل“ ہے تو یہ لفظ ”ف“ کے باب میں ملے گا اور ف کے بعد اس کے ساتھ والے حروف ”ع اور ل“ بھی حروف تہجی ہی کی ترتیب سے ملیں گے۔ عربی زبان کی تمام عمومی لغات میں اگر اس لغت قرآن کو شامل کر کے دیکھا جائے تو اس خاص ترتیب پر لکھی جانے والی یہ دوسری لغت ہے اس سے پہلے ”محمد بن تمیم برمکی“ نے 397ھ میں سب سے پہلے اس طریق کو اپنی عربی لغت میں متعارف کروایا۔ امام راغب کی لغت قرآن کے بعد پھر علامہ زمخشری نے بھی اپنی مشہور عربی لغت ”اساس البلاغۃ“ اسی ترتیب میں لکھی۔ اس طرح اس خاص ترتیب میں جس کو آج بھی عربی لغات اختیار کئے ہوئے ہیں، یہ دوسرے نمبر پر لکھی جانے والی لغت ہے اور قرآن کی لغات میں سے اس ترتیب پر لکھی جانے والی یہ پہلی لغت ہے۔

الغریب فی مفردات القرآن لامام راغب الاصفہانی ایک مختصر لیکن جامع کتاب ہے۔ مصنف نے بڑی محنت کے ساتھ قدیم عربی نظم و نثر سے مثالیں دے دے کر قرآن کریم کے الفاظ کے معانی بتائے ہیں۔ روحانیت میں ایک خاص مقام کے حامل ہونے کی وجہ سے امام صاحب کے بتائے ہوئے معانی ایک خاص مرتبہ رکھتے ہیں۔ امام صاحب موصوف کی زندگی کے حالات بہت کم معلوم ہو سکے ہیں۔ اتنا پتہ چلتا ہے کہ آپ اصفہان میں پیدا ہوئے اور اسی کی طرف آپ کو منسوب کرتے ہوئے اصفہانی کہا جاتا ہے۔ آپ نے زندگی کا اکثر حصہ بغداد میں گزارا آپ کا سن ولادت بھی معلوم نہیں ہو سکا۔ اللہ تعالیٰ آپ کی روح پر اپنی رحمتیں اور برکتیں نازل کرے۔ ہمارے معاشرہ میں آپ کی یہ لغت ”مفردات امام راغب“ کے نام سے مشہور ہے۔

لغات حدیث

احادیث کے مشکل الفاظ کے معانی پر لکھی جانے والی سب سے پہلی لغت کے مصنف کا نام ابو عبیدہ معمر بن المثنیٰ التیمی ہے جن کی وفات 210 ہجری میں ہوئی۔

(حوالہ جات (1) معجم الادبا لیاقوت جلد 19 ص 155-(2) بغیۃ الوعاۃ للسیوطی ص 395 (3)

کشف الظنون لحاجی خلیفہ ص 1203)

ابو عبیدہ معمر کی احادیث کے الفاظ کی لغت بنانے کی پہلی کاوش کے بعد انہیں کے ہم عصروں ابو عدنان السلمی، النضر بن شمیل، محمد بن المستنیر قطرب اور ابو عمرو الشیبانی وغیرھم نے بالترتیب اپنی اپنی لغات حدیث تالیف کیں۔ ان کے بعد کے کئی علماء نے بھی حدیث کی کئی لغات مرتب کیں لیکن اس میدان میں سب سے جامع اور مستند لغت ''النھایة'' ہے جس کے مصنف کا نام المبارک بن محمد بن محمد بن عبدالکریم بن عبدالواحد الشیبانی ابوسعادت ابن الاثیر ہے۔

آپ کی یہ کتاب ''النھایة لابن اثیر'' کے نام سے مشہور ہے۔ اس کتاب کے مصنف نے صرف احادیث کے الفاظ کے معانی بتانے پر ہی اکتفاء نہیں کیا بلکہ احادیث کی تشریح وتفسیر، صحابہ اور تابعین جن کے نام سند میں ہیں کے مختصر اًحالات زندگی، مسائل فقہہ پر بحث، صرفی ونحوی مسائل پر بحث اور بظاہر باہم متناقض احادیث کی تطبیق کرنے جیسے اہم امور کو بھی موضوع کتاب بنایا ہے۔ اس طرح حدیث کی یہ لغت اپنے اندر وسعت اور بڑی جامعیت رکھتی ہے۔ ابن اثیر 544ھ میں پیدا ہوئے اور 606ھ میں آپ نے وفات پائی۔ علامہ جلال الدین سیوطی جیسے بلند پایہ عالم اور بزرگ نے اس لغت کی افادیت کو دیکھتے ہوئے اسے عام انسانوں کے لئے سہل بنانے کی غرض سے اس کی ایک مختصر یعنی اس کے خلاصہ پر مشتمل کتاب تیار کی جس کا نام آپ نے ''الدر النثیر تلخیص نھایة ابن اثیر'' رکھا۔

نہایہ ابن اثیر کے بعد اس موضوع پر اور کوئی اس حد تک قابل قدر لغت نہ تیار ہوئی اور نہ ہی اتنی مقبول عام ہوئی سوائے ابن الحاجب المتوفی 646ھ کی لغت حدیث کے کہ جس کو علماء نے ابن اثیر کی لغت حدیث کے بعد کچھ مقام اور درجہ دیا ہے۔

☆☆☆☆

بقیہ صفحہ 5

2000ء کو دو بجے دوپہر آپ کا جنازہ ہوا۔ جس میں تین سو سے زائد غیر از جماعت احباب شامل ہوئے۔

آپ کا جنازہ مربی صاحب ضلع منڈی بہاؤالدین نے پڑھایا اور قبر تیار ہونے کے بعد مربی صاحب ضلع نے ہی دعا کروائی۔

آپ نے پسماندگان میں دو بیوہ 5 بیٹے اور تین بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔

دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ میرے والد صاحب کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور تمام پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے (آمین)

2000ء میں آنے والے بڑے بڑے زلزلے

2000ء میں دنیا میں 34 زلزلے آئے جن میں تقریباً 305- افراد ہلاک اور 1754 زخمی ہوئے- سب سے شدید زلزلہ انڈونیشیا میں آیا جس کی شدت ریکٹر اسکیل پر 7.9 تھی- اس میں 130 افراد ہلاک اور 700 زخمی ہوئے- دیگر کی تفصیل یوں ہے-

تاریخ	ملک	شہر	اموات	زخمی	ریکٹر اسکیل پر شدت
7 جنوری	فلپائن	منیلا	......	......	6.1
12 جنوری	ایران	فارس	......	......	4.2
13 جنوری	جاپان، چین، تائیوان	......	......	......	4.3
15 جنوری	چین	جنوبی مغربی حصے	10	20	6.6
19 جنوری	پاکستان	اسلام آباد، سیالکوٹ، ایبٹ آباد	......	......	6.1
29 جنوری	جاپان	ہوکائیڈو	3	10	5.8
2 فروری	انڈونیشیا	لومبوک			5.5
4 فروری	ایران	خراسان	2	15	5.4
6 فروری	جاپان	شمالی حصے	......	......	4.3
3 مارچ	پاکستان	پشاور	......	......	4.6
13 مارچ	بھارت	ممبئی			5.6
4 مئی	انڈونیشیا	سلوویڈی، بلنگ بنگائی	32	48	6.5
13 مئی	پاکستان، افغانستان، ایشیائی ریاستیں	......	......	......	7.0، 6.0، 5.8
15 مئی	انڈونیشیا	سلاویسی، کیونواری	46	300	6.2
17 مئی	تائیوان	وسطی علاقے	3	13	5.3
4 جون	پاکستان	کراچی، کوئٹہ	......	......	4.5
5 جون	انڈونیشیا	سماٹرا	130	700	7.9
5 جون	جاپان		......	......	4.7
6 جون	ترکی	انقرہ سے سو کلومیٹر شمال میں	7	300	5.9
8 جون	چین، بھارت، برما، جاپان، انڈونیشیا، بنگلہ دیش	......	......	......	6.8، 6.3، 6.2
11 جون	تائیوان	......	2	57	6.7
7 جولائی	ترکی	استنبول	5	100	4.2
9 جولائی	فلپائن	مختلف علاقوں میں	42	150	6.9
9 جولائی	جاپان	کوزوشیما	3	25	6.2
17 جولائی	فلپائن	بائین	6	3	6.9
18 جولائی	پاکستان	اسلام آباد، لاہور	2	20	6.2
20 جولائی	پاکستان	پشاور			4.5
28 جولائی	پاکستان	چترال			5.0
16-اگست	جاپان	شمالی جزائر		......	5.9
25-اگست	چین	لیونان	2	212	5.1
7-اکتوبر	جاپان	توٹری شیما	5	160	7.3
20-اکتوبر	پاکستان	راولپنڈی			4.7
23-اکتوبر	ایران	خراسان			5.3
25-اکتوبر	پاکستان	پشاور			6.7

(جنگ سنڈے میگزین 31 دسمبر 2000ء)

اعجاز احمد وڑائچ صاحب

چوہدری بشیر احمد وڑائچ صاحب

خاکسار کے والد محترم چوہدری بشیر احمد وڑائچ صاحب کا 27 اگست 2000ء رات پونے گیارہ بجے انتقال ہو گیا۔ ہمارے خاندان میں احمدیت کا پودا والد صاحب کی وجہ سے لگا اور اب یہ پودا ایک تناور درخت بن چکا ہے۔ الحمدللہ۔

حقیقت یہ ہے کہ ہمارے خاندان پر جو احسان والد صاحب نے احمدیت قبول کر کے کیا ہے اس کا بدلہ تو خدا تعالیٰ کی ذات ہی ان کو دے سکتی ہے کیونکہ احمدی ہونے کے بعد آپ نے تمام مصائب کا مقابلہ جوانمردی سے کیا۔ میں نے سوچا کہ ایسی بزرگ ہستی جس نے احمدیت کی وجہ سے بہت تکلیف اٹھائی جن کی وجہ سے ہم احمدیت جیسی نعمت سے متمتع ہوئے ان کے بارے میں کچھ نہ لکھنا نہ صرف احسان فراموشی ہو گی بلکہ حق تلفی بھی ہو گی۔

مذہبی رجحان

آپ کی عمر جب 22 سال ہوئی تو اس وقت آپ کو بہت سخت بخار ہو گیا اور بچنے کی کوئی امید نہیں تھی۔ بخار کی ہی حالت میں آپ کو خیال آیا کہ اگر میں مر گیا تو اللہ کو کیا جواب دوں گا۔ نیک اعمال میرے پاس نہیں ہیں۔ نماز میں نہیں پڑھتا۔ چنانچہ اس خیال نے آپ کی کایا پلٹ دی۔ آپ نے تہیہ کر لیا کہ اب نہ میں نماز چھوڑوں گا اور نہ ہی نماز تہجد میں ناغہ کروں گا۔ چنانچہ آپ نے اپنے عہد کو آخری دم تک نبھایا۔ جس دن آپ کی وفات ہوئی ہے اس دن بھی آپ نے نماز تہجد ادا کی تھی۔ آپ نے 20 سال کی عمر میں قرآن مجید گاؤں کے احمدی امام میاں امام دین صاحب سے پڑھنا شروع کیا۔ میاں امام دین صاحب آپ کو پیار اور محبت سے قرآن مجید پڑھاتے اور جہاں بھی اختلافی مسائل والی آیات آتیں ان کی تشریح سمجھاتے۔ والد صاحب کے دل پر احمدیت کا گہرا اثر ہو گیا اور آپ احمدیت کی سچائی کے قائل ہو گئے۔

بیعت

بالآخر بڑی جرأت اور دلیری سے کسی کی پرواہ نہ کرتے ہوئے 1957ء میں آپ نے احمدیت قبول کی۔ احمدی ہونے کے بعد آپ کی شدید مخالفت ہوئی آپ کو جائیداد سے عاق کر دیا گیا۔ آپ کچھ دنوں کے لئے اپنے ماموں چوہدری سردار خاں راں چک نمبر 32 جنوبی سرگودھا کے پاس آ گئے جو مخلص احمدی تھے۔

دادا جان نے اپنے چھوٹے بیٹے چوہدری نذیر احمد سلیم صاحب کو جو اس وقت کراچی میں ملازم تھے گاؤں بلایا اور کہا کہ تمہارا بڑا بھائی احمدی ہو گیا ہے اسے کچھ سمجھاؤ۔ چنانچہ وہ چک نمبر 32 جنوبی سرگودھا گئے اور آپ کو سمجھانے لگے۔ آپ نے اپنے چھوٹے بھائی سے کہا میں تو ان پڑھ ہوں اور تم پڑھے لکھے ہو۔ میں تمہاری بات چیت مربی صاحب سے کرواتا ہوں۔ چنانچہ چوہدری سردار خاں راں صاحب سرگودھا سے مربی صاحب کو لے کر آئے اور مربی صاحب نے چوہدری نذیر احمد سلیم صاحب کے سوالوں کے مفصل جوابات دیئے۔ اس کے بعد چوہدری نذیر احمد سلیم صاحب بھی احمدی ہو گئے اس کے بعد دونوں بھائی اپنے گاؤں رجوعہ ضلع منڈی بہاؤالدین واپس آ گئے۔ چوہدری نذیر احمد سلیم صاحب تو واپس ملازمت پر کراچی چلے گئے۔ اس کے بعد آپ کی مخالفت میں اضافہ ہوا اور آپ کے قتل کے منصوبے بنائے گئے۔

ہجرت

جب آپ کی مخالفت شدید ہو گئی تو آپ کی والدہ محترمہ جو حضرت مسیح موعودؑ کے رفیق کی بیٹی تھیں نے کہا کہ بیٹا تم کہیں چلے جاؤ ورنہ یہ تمہیں نقصان پہنچائیں گے چنانچہ آپ سندھ چلے گئے اور جنرل موسیٰ کی زمینوں پر بطور ہاری کام کرنا شروع کیا۔ اللہ نے بڑا فضل کیا اور آپکی فصل سب لوگوں سے زیادہ اچھی ہوتی تھی۔ ادھر رجوعہ میں دادا جان کی فصل اچھی نہ ہوتی تھی۔ اور مویشی بھی مرنے لگے۔ سندھ میں والد صاحب کو سال کے آخر پر جو بھی بچت ہوتی آپ رجوعہ دادا جان کو بھیج دیتے۔ چنانچہ چار سال کے بعد دادا جان سندھ گئے۔ اور والد صاحب کو کہا کہ تم جس مذہب پر بھی رہو ہم تمہیں کچھ نہیں کہیں گے اب واپس گاؤں رجوعہ چلو آپ چار سال بعد گاؤں واپس آ گئے۔

جماعتی خدمات

گاؤں واپس آنے کے بعد آپ جماعت کے فعال رکن بنے 1974ء اور 1984ء میں جوانمردی سے حالات کا مقابلہ کیا۔ آپ نے جماعت کی خدمت مختلف حیثیتوں سے کی آپ 18 سال تک زعیم انصار اللہ اور 18 سال تک ہی سیکرٹری مال رہے اور 22 سال تک جماعت احمدیہ رجوعہ کے صدر رہے۔

حضرت مسیح موعود اور خلفاء سے محبت

آپ کو حضرت مسیح موعود اور خلفاء سے شدید محبت تھی۔ احمدیت کے لئے آپ ایک ننگی تلوار تھے۔ آپ کو اپنے گاؤں اور ارد گرد کے علاقے میں ایک ممتاز مقام حاصل تھا۔

آپ جماعت کے مخالفین کو پیار اور محبت سے دیکھتے اور ان سے حسن سلوک سے پیش آتے۔ گاؤں کے غیر از جماعت مولوی صاحب کا خیال رکھتے۔ ہر خوشی اور غمی کے موقع پر مولوی صاحب کی خدمت ضرور کرتے۔ لیکن جب کوئی حضرت مسیح موعود کے خلاف بولتا تو جوش سے کھڑے ہو جاتے۔

ایک دفعہ گاؤں کے ایک حافظ صاحب سے اسی معاملہ پر جھگڑا ہو گیا۔ معاملہ پنچایت میں آیا تو اس نے فیصلہ کیا کہ حافظ صاحب نے چوہدری صاحب کے پیر و مرشد کو گالیاں دی ہیں اس لئے قصور حافظ صاحب کا بنتا ہے۔ اس لئے حافظ صاحب چوہدری صاحب سے معافی مانگیں۔ آپ نے اس وقت کہا کہ حافظ صاحب کو معافی مانگنے کی ضرورت نہیں ہے وہ اتنا کریں کہ آئندہ سے حضرت مسیح موعود کے خلاف نہ بولا کریں۔

توکل اور یقین

اللہ پر توکل بے انتہا تھا۔ کبھی بھی دوسرے دن کے بارے میں نہیں سوچتے تھے اور ہمیشہ کہا کرتے تھے کہ آج کا فکر کرو کل کا اللہ مالک ہے۔ اور سخت ضرورت کے وقت بھی کسی سے چیز لینا گوارا نہیں کرتے تھے اور قناعت سے زندگی بسر کرتے تھے۔

آپ اپنا ایک واقعہ بیان کرتے تھے کہ جب میں سندھ تھا اس وقت مجھے مالی تنگی بہت زیادہ تھی۔ بعض دفعہ فاقے کرنا پڑتے تھے۔ لیکن میں نے ہمیشہ خدا تعالیٰ سے مدد مانگی کسی کی مدد کا طالب نہیں ہوا۔ آپ کہتے ہیں کہ سندھ میں ایک دفعہ میری بیوی اور بچے بیمار ہو گئے۔ دوائی وغیرہ کے لئے پیسے نہیں تھے۔ جب بیماری کا عرصہ زیادہ ہو گیا تو گوٹھ کے لوگوں نے اصرار کیا کہ آپ اپنی بیوی اور بچوں کو شہر لے جائیں اور دوائی لیں۔ آپ کہتے ہیں کہ میں نے بیل گاڑی لی اور بیوی بچوں کو اس میں بٹھایا اور شہر چلے گئے۔ دل میں بہت دعا کی کہ اے میرے مولا تو ہی ان کو شفا دے میرے پاس تو دوائی کے پیسے بھی نہیں ہیں آپ کہتے ہیں کہ جب ہم شہر پہنچے تو میرے پاس صرف ایک روپیہ تھا میں نے اس روپے کی بچوں کو چیزیں لے کر دے دیں اور ڈاکٹر سے دوائی لئے بغیر دعائیں کرتے ہوئے واپس آ گئے۔ خدا کا کرنا ایسا ہوا کہ آتے ہی سب کا بخار اتر گیا اور سب ٹھیک ہو گئے۔ گوٹھ والے کہنے لگے کہ ہم آپ کو کہتے تھے نا کہ شہر جاؤ گے تو جلد ٹھیک ہو جاؤ گے۔

مہمان نوازی

آپ بہت زیادہ مہمان نواز تھے۔ اگر گاؤں کا بھی کوئی آدمی آ جاتا تو آپ ضرور چائے وغیرہ سے اس کی تواضع کرتے۔ مرکز سے مہمان جب آپ کے پاس آتے تو آپ کا چہرہ خوشی سے کھل اٹھتا۔ اور مرکزی مہمان کو دیکھ کر آپ دلی خوشی محسوس کرتے اور اس کا والہانہ استقبال کرتے۔ اور والدہ صاحبہ کو کہا کرتے تھے کہ یہ خدمت اس مہمان کی نہیں ہے بلکہ حضرت مسیح موعود کی خدمت ہے۔

اخلاص

رجوعہ میں بجلی 1985ء میں آئی۔ آپ اکیلے 1985ء سے 2000ء تک احمدیہ بیت الذکر کا بل ادا کرتے رہے۔ گاؤں میں مربی ہاؤس اور بیت الذکر نئی بنی تو اس میں اپنی استطاعت سے بڑھ کر حصہ لیا اور اپنی نگرانی میں تمام کام مکمل کروائے۔

آپ کا بیت الذکر کے ساتھ مکان تھا آپ نے اس مکان کی جگہ بیت الذکر کو دے دی۔ اس کے علاوہ جماعت کو رنگین ٹیلی ویژن لیکر دیا۔ آپ اپنی برادری میں اکیلے احمدی تھے لیکن آپ نے ہر حال میں جماعت کو اپنی برادری پر فوقیت دی۔ لیکن برادری کے ساتھ بھی گہرا تعلق تھا۔

عبادت

آپ بہت زیادہ دعا گو عبادت گزار اور تہجد گزار تھے۔ آپ تقریباً 22 سال کی عمر میں احمدی ہوئے اور اس وقت تہجد شروع کی اور آخری دم تک یعنی جس دن آپ کی وفات ہوئی ہے اس دن بھی آپ نے تہجد سے ناغہ نہیں کیا۔ جب آپ نماز پڑھتے یا نماز تہجد ادا کرتے تو آپ کی سجدہ گاہ آنسوؤں سے تر ہو جاتی۔ آپ کا روزانہ کا معمول تھا کہ نماز تہجد کے بعد نماز فجر کے لئے تمام جماعت کو جگاتے اور گھر گھر جا کر دستک دیا کرتے تھے جس کی وجہ سے بیت الذکر میں کافی رونق ہو جایا کرتی تھی۔

وفات

آپ 27 اگست 2000ء بروز اتوار رات پونے گیارہ بجے اپنے مالک حقیقی سے جا ملے۔ آپ کی وفات کا سن کر ارد گرد کے گاؤں سے کافی تعداد میں لوگ آ گئے۔ اگلے دن 28 اگست

باقی صفحہ 4 پر

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر **بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز- ربوہ

مسل نمبر 33161 میں ساجدہ ناصر بنت ناصر احمد صاحب قوم کاہلوں پیشہ طالب علمی عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 117 ر ب چور مغلیاں ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-10-2000 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی- اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے-اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی- اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے-الامتہ ساجدہ چک نمبر 117 ر ب چور مغلیاں ضلع شیخوپورہ گواہ شد نمبر 1 چوہدری منصور احمد صدر جماعت احمدیہ چک نمبر 117 ر-ب وصیت نمبر 16087 گواہ شد نمبر 2 فضل احمد ناز وصیت نمبر 28980-

☆☆☆☆

مسل نمبر 33162 میں امتہ العزیز بیگم زوجہ مقصود احمد رانا قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علی پور چٹھہ ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 12-4-2000 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی-اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے- 1- ترکہ والدین برقبہ چار ایکڑ واقع جودالہ ضلع سیالکوٹ مالیتی -/600000 روپے- 2- زیورات طلائی وزنی پانچ تولہ مالیتی -/25000 روپے- 3- حق مہر وصول شدہ -/600 روپے- کل جائیداد مالیتی -/625600 روپے-اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں- اور مبلغ -/16000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی- اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے- الامتہ امتہ العزیز بیگم علی پور چٹھہ ضلع گوجرانوالہ گواہ شد نمبر 1 رانا مقصود احمد مسل نمبر 32961 گواہ شد نمبر 2 ظہیر احمد پسر موصیہ وصیت نمبر 29260-

☆☆☆☆

مسل نمبر 33163 میں عابدہ الیاس زوجہ محمد الیاس بشیر قوم قاضی پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹھٹھہ سندرانہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 18-8-2000 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی- اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے-(1) پلاٹ سکنی برقبہ ایک کنال واقع چنڈ بھروانہ ضلع جھنگ مالیتی -/150000 روپے- (2) زیورات طلائی وزنی پانچ تولہ مالیتی -/25000 روپے-(3) حق مہر -/50000 روپے-اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی- اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے- الامتہ عابدہ الیاس ساکن ٹھٹھہ سندرانہ ضلع جھنگ گواہ شد نمبر 1 عبدالقدیر قمر مربی سلسلہ ضلع گوجرانوالہ گواہ شد نمبر 2 محمد عالم حلیم معلم وقف جدید وصیت نمبر 20863-

☆☆☆☆

مسل نمبر 33164 میں غلام مرتضیٰ ولد بشیر احمد صاحب قوم گجر پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 275 ر-ب ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 4-9-2000 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی- اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے- اس وقت مجھے مبلغ -/4500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا- اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے- العبد غلام مرتضیٰ چک نمبر 275 ر-ب ضلع فیصل آباد گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد سلیمی چک نمبر 275 ر-ب گواہ شد نمبر عبدالحق چک نمبر 275 ر-ب ضلع فیصل آباد-

مسل نمبر 33165 میں حاجرہ بی بی زوجہ طالب حسین صاحب قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 69 ر-ب گھسیٹ پورہ ضلع فیصل آباد ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 25-10-2000 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی- اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے- 1- دو عدد انگوٹھیاں وزنی ایک تولہ مالیتی -/6500 روپے- 2- دو عدد بالیاں وزنی ایک تولہ مالیتی -/6500 روپے- 3- چار چوڑیاں وزنی چار تولہ مالیتی -/25000 روپے 4- نقد رقم -/20000 روپے- 5- حق مہر وصول شدہ -/500 روپے- اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی- اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے- الامتہ حاجرہ بی بی چک نمبر 69 ر-ب گھسیٹ پورہ فیصل آباد گواہ شد نمبر 1 سید عامر شہزاد ولد سید سمیع اللہ صاحب گواہ شد نمبر 2 طالب حسین خاوند موصیہ-

مسل نمبر 33166 میں محمد اسلم شاکر ولد مکرم محمد شفیع صاحب قوم آرائیں پیشہ پنشنر عمر 56 بیعت پیدائشی احمدی ساکن رشید نگر سمن آباد شہر و ضلع بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 8-8-2000 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی- اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے-1- مکان برقبہ پانچ مرلہ تین سرساہی مالیتی -/600000 روپے- 2- نقد رقم -/375000 روپے- اس وقت مجھے مبلغ -/2200 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا- اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے- العبد محمد اسلم شاکر مکان نمبر P-24 گلی نمبر 1 محلہ رشید نگر نزد سمن آباد فیصل آباد گواہ شد نمبر 1 مظفر حسین وصیت نمبر 23150 گواہ شد نمبر 2 مرزا ظفر اقبال وصیت نمبر 21985-

مسل نمبر 33167 میں شمع تبسم زوجہ مکرم رافع احمد تبسم مربی سلسلہ قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 23 بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹریالہ تحصیل کھاریاں ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 18-10-2000 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی- اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے- 1- حق مہر وصول شدہ بصورت زیور طلائی وزنی پانچ تولہ مالیتی -/25000 روپے- 2- شادی پر ملنے والا زیور طلائی وزنی سات تولہ مالیتی -/35000 روپے 3- سلائی مشین مالیتی -/1800 روپے- کل جائیداد مالیتی -/61800 روپے- اس وقت مجھے مبلغ -/250 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی- اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے- الامتہ شمع تبسم ساکن گوٹریالہ تحصیل کھاریاں ضلع گجرات گواہ شد نمبر 1 چوہدری ناصر احمد وصیت نمبر 24926 گواہ شد نمبر 2 رافع احمد تبسم مربی سلسلہ خاوند موصیہ-

☆☆☆☆

اطلاعات و اعلانات

سانحہ ارتحال

☆ مکرم طاہر احمد خالد صاحب مالک وار یئر کیمیکلز پرائیویٹ لمیٹڈ (بھائی سوپ والے) مورخہ 6- مارچ 2001ء بروز منگل صبح قریباً 8 بجے بعمر 43 سال I-C-U وارڈ فضل عمر ہسپتال میں اللہ کو پیارے ہوگئے۔

مورخہ یکم مارچ کو اپنی فیکٹری میں بوائلر سے اچانک بھاپ خارج ہونے کے باعث شدید طور پر جھلس گئے تھے۔ فضل عمر ہسپتال اور پھر الائیڈ ہسپتال فیصل آباد میں زیر علاج رہے مگر جانبر نہ ہو سکے۔

محترم طاہر احمد خالد صاحب مخلص خاندان سے تعلق رکھتے تھے۔ آپ کے والد مکرم حکیم عبدالغنی صاحب آف بستی شادی۔ صادق آباد خود بیعت کر کے سلسلہ احمدیہ میں داخل ہوئے۔ تمام مخالفتوں کے باوجود احمدیت پر ڈٹے رہے آپ کی ساری اولاد خدا کے فضل سے احمدی ہے۔ حکیم صاحب کے 8 بیٹے اور دو بیٹیاں تھیں۔ اب 5 بیٹے حیات ہیں۔ قبولیت احمدیت کی بدولت حکیم صاحب کی اولاد اپنے باقی خاندان کی نسبت مادی اور روحانی لحاظ سے ممتاز اور نمایاں ہے۔

مکرم طاہر احمد خالد صاحب اور ان کے چھوٹے بھائی مکرم ناصر احمد ناصر صاحب نے 1983ء میں ربوہ میں اپنے کاروبار کا آغاز کیا

ازاں چند ہی سالوں میں پنڈی بھٹیاں کے قریب اپنی فیکٹری بنالی۔

مکرم خالد احمد صاحب کے ایک بھائی مکرم محمد یاسین ربانی صاحب مربی سلسلہ کینیا ہیں۔ اسی طرح مرحوم مکرم نصیر احمد صاحب انجم استاد جامعہ احمدیہ کے چچا سسر اور مکرم بشیر احمد صاحب قائد خدام الاحمدیہ ضلع بہاولپور کے چچا تھے۔

مرحوم نے اپنے پیچھے سوگوار بیوہ کے علاوہ 4 بیٹیاں اور 2 بیٹے یادگار چھوڑے ہیں جو سب زیر تعلیم ہیں۔

احباب کرام دعا کریں کہ مولا کریم مرحوم کی مغفرت فرمائے اور اپنے جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے۔ نیز ان کے بال بچوں کا آپ نگہبان اور کفیل ہو جائے۔ اور انہیں صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

☆☆☆☆

درخواست دعا

مکرم صفی الرحمٰن خورشید صاحب مربی سلسلہ مینیجر نصرت آرٹ پریس ربوہ لکھتے ہیں۔

برادرم حنیف الرحمان صاحب حال لندن کے گردے میں تکلیف بڑھ گئی ہے۔ نیز دل کی تکلیف بھی ہے۔

اسی طرح عزیزم عبدالعزیز محمود صاحب آف مانچسٹر کے مثانے کا میجر آپریشن متوقع ہے احباب جماعت سے ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے۔

☆☆☆☆

داخلہ عائشہ دینیات اکیڈمی 2001ء

☆ عائشہ دینیات اکیڈمی میں داخلہ یکم تا 15 اپریل جاری رہے گا۔ میٹرک، ایف۔اے اور بی۔اے پاس طالبات داخلہ لے سکتی ہیں۔ سمیسٹر سسٹم کے مطابق امتحان لئے جاتے ہیں۔ کتب لائبریری سے دی جاتی ہیں۔ فیس داخلہ اور ماہوار فیس برائے نام ہے۔ ربوہ کی طالبات زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھائیں۔

پرنسپل عائشہ اکیڈمی۔ ربوہ

داخلہ مدرسۃ الحفظ برائے طالبات 2001ء

☆ مدرسۃ الحفظ برائے طالبات میں داخلہ 2- اپریل بروز سوموار صبح 9 بجے ہوگا۔ یہ مدرسہ مہمان خانہ خواتین کے ایک حصہ میں جاری ہے۔ شرائط داخلہ درج ذیل ہیں:-

1- طالبہ پرائمری پاس ہو اور عمر 9، 10، 11 سال ہو۔

2- صحت اچھی ہو۔

3- قرآن کریم صحت تلفظ کے ساتھ روانی سے پڑھنا آتا ہو۔

4- والدہ کو قرآن کریم صحت تلفظ کے ساتھ پڑھنا آتا ہو۔ اور وہ بچی کو سبق یاد کروانے اور سننے کے لئے وقت دے سکتی ہوں۔

5- ہوسٹل کا انتظام نہیں ہے۔ ربوہ سے باہر رہنے والے والدین کو رہائش کا تسلی بخش انتظام خود کرنا ہوگا۔

7- درخواست داخلہ والدین سادہ کاغذ پر پرنسپل کے نام درج ذیل کوائف کے ساتھ 25 مارچ تک بھجوا دیں۔ نام طالبہ۔ ولدیت۔ تاریخ پیدائش۔ مکمل پتہ۔ اور پرائمری پاس سرٹیفکیٹ امتحان پاس کرنے کے بعد دے دیا جائے۔ حتمی داخلہ ایک ماہ کی تدریسی کارکردگی پر دیا جائے گا۔

خدا تعالیٰ کے فضل سے یہ ادارہ مارچ 1993ء سے نظارت تعلیم کی سرپرستی میں کامیابی کے ساتھ جاری ہے۔ جماعت کی مخلص ہونہار طالبات اس سے فائدہ اٹھائیں۔

(پرنسپل)

خصوصی درخواست دعا

☆ احباب جماعت سے جملہ اسیران راہ مولا کی جلد اور باعزت رہائی نیز مختلف مقدمات میں ملوث افراد جماعت کی باعزت بریت کے لئے درمندانہ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے ان بھائیوں کو اپنی حفظ و امان میں رکھے ہر شر سے بچائے۔

جو دوست یتامیٰ کی خبر گیری اور کفالت کے خواہشمند ہوں ایسے احباب سے گذارش ہے کہ وہ اپنی خواہش اور مالی وسعت کے لحاظ سے جو رقم بھی ماہوار مقرر کرنا چاہیں اس کی اطلاع دفتر کفالت یکصد یتامیٰ دار الضیافت ربوہ کو دیکر اپنی رقوم "امانت کفالت یکصد یتامیٰ" صدر انجمن ربوہ میں براہ راست یا مقامی انتظام کی وساطت سے جمع کروانا شروع کر دیں۔ ایک یتیم بچے کی کفالت کا اندازہ خرچ 500 روپے سے ایک ہزار روپے ماہوار ہے۔ اس وقت بفضل تعالیٰ 1200 یتامیٰ کمیٹی کی زیر کفالت ہیں۔

(سیکرٹری کمیٹی یکصد یتامیٰ دار الضیافت ربوہ)

ضروری اعلان

ربوہ کے ماحول میں مضافاتی محلوں میں جن احباب نے پلاٹس خرید کئے ہوئے ہیں اور ابھی مکان تعمیر نہیں کئے۔ ان کی خدمت میں گزارش ہے کہ وہ اپنے خالی پلاٹوں کی حفاظت کیلئے ان پر باضابطہ قبضہ کی صورت پیدا کریں۔ اس کیلئے ضروری ہے کہ رجسٹری کے بعد انتقال کے اندراج کے بعد اب موقع پر نشاندہی حاصل کر کے کم از کم چاردیواری تعمیر کریں۔ بدوں قبضہ آپ کا پلاٹ قطعی غیر محفوظ ہے۔ اکثر کالونیاں زرعی اراضی پر بنائی گئی ہیں اور مشترکہ کھاتہ میں باضابطہ نشاندہی اور قبضہ انتہائی ضروری ہوتا ہے۔ یہ امر فوری لائق توجہ ہے اور اس پر عمل درآمد دراصل آپ کے مفاد کا تقاضا ہے۔ اس سلسلہ میں اگر کوئی دقت درپیش ہو تو صدر مضافاتی کمیٹی دفتر صدر صاحب عمومی سے رابطہ فرمائیں۔

(صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ ربوہ)

طلباء کے لئے رہائش کا انتظام

پاکستان بھر میں احمدی طلبہ کی بڑھتی ہوئی تعداد جن کی اکثریت اعلیٰ تعلیم کے حصول کے لئے کوشاں ہے کو بڑے شہروں میں (بالخصوص لاہور، راولپنڈی، کراچی اسلام آباد وغیرہ) رہائش کے مسائل درپیش ہیں۔ ان طلباء کے لئے جن کے اپنے تعلیمی ادارہ جات میں رہائش کا انتظام نہ ہے ایسے احمدی احباب کی خدمات کی ضرورت ہے جو کہ اپنے گھر کے کسی حصہ میں ایسے ضرورت مند احمدی طلباء کو بطور PayingGuest جگہ دے سکیں۔ اس طرح احمدی طلباء کے مسئلہ کو کسی حد تک کم کیا جا سکتا ہے۔

جو احمدی احباب احمدی طلبہ کی اس طرح مدد کرنا چاہیں وہ فوری طور پر نظارت تعلیم کو اپنے مندرجہ ذیل کوائف سے مطلع فرماویں۔

(i) نام پتہ (ii) مذکورہ جگہ کا مکمل ایڈریس (iii) کتنے طلبہ کو جگہ فراہم کر سکیں گے (iv) کتنے کمرے فراہم کر سکتے ہیں (v) کس قدر ماہوار کرایہ لیں گے (vi) کیا سوئی گیس پانی بجلی کے چارجز اس کرایہ میں شامل ہوں گے (vii) کیا کھانے کا انتظام بھی کر سکیں گے (viii) ٹیلی فون کی سہولت ہوگی۔ (ix) دیگر سہولیات کیا کیا فراہم ہوں گی۔

(نظارت تعلیم)

واقفین نو روالدین

واقفین نو متوجہ ہوں

☆ ایسے واقفین نو بچے جو اس سال مڈل اور نہم جماعت کا امتحان دے رہے ہیں۔ ان کی خدمت میں گزارش ہے کہ امتحان کے نتیجے سے وکالت وقف نو کو جلد از جلد مطلع کریں۔

اپنے رزلٹ کارڈ یا اس کی کاپی کو سنبھال کر رکھیں اور رزلٹ کی کاپی وکالت وقف نو کو بھجوا دیں۔

(وکالت وقف نو)

☆☆☆☆

الفضل انٹرنیشنل کا سالانہ چندہ خریداری

☆ ہفت روزہ الفضل انٹرنیشنل لندن کا سالانہ چندہ خریداری درج ذیل ہے۔

برطانیہ = 25 پاؤنڈ

یورپ = 40 پاؤنڈ

دیگر ممالک = 60 پاؤنڈ

(مینیجر الفضل انٹرنیشنل)

خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

پاکستانی وقت کے مطابق

ہفتہ 10 مارچ 2001ء

12-20 a.m. انٹرویو
1-55 a.m. ڈاکومنٹری۔ خلافت لائبریری میں نمائش
2-20 a.m. خطبہ جمعہ (دوبارہ)
3-20 a.m. کوئز پروگرام۔ ایم ٹی اے پاکستان
4-00 a.m. مجلس عرفان۔
5-00 a.m. تلاوت۔ خبریں۔
5-40 a.m. چلڈرنز کارنر۔ میزبان نسیم مہدی صاحب
6-10 a.m. خطبہ جمعہ۔ (دوبارہ)
7-10 a.m. لقاء مع العرب
8-15 a.m. اردو کلاس۔
9-20 a.m. کمپیوٹر سب کے لئے۔ پیشکش منصور احمد ناصر صاحب
9-50 a.m. مجلس عرفان۔
11-05 a.m. تلاوت۔ درس الحدیث۔ خبریں۔
11-50 a.m. چلڈرنز کلاس۔ ایم ٹی اے کینیڈا۔
12-20 p.m. ایم ٹی اے ماریشس
1-05 p.m. ہفتہ وار جائزہ۔
1-25 p.m. انٹرویو ملک صلاح الدین صاحب
1-55 p.m. لقاء مع العرب
2-55 p.m. اردو کلاس
4-00 p.m. انڈونیشین سروس۔
5-05 p.m. تلاوت۔ خبریں۔
5-40 p.m. کمپیوٹر سب کے لئے۔
6-15 p.m. جرمن ملاقات
7-15 p.m. بنگالی سروس۔
8-15 p.m. کوئز: خطبات امام۔
9-45 p.m. ہفتہ وار جائزہ
9-00 p.m. چلڈرنز کلاس۔ حضور کے ساتھ
10-00 p.m. جرمن سروس۔
11-05 p.m. تلاوت۔ درس الحدیث۔
11-20 p.m. اردو کلاس

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

اتوار 11 مارچ 2001ء

12-35 a.m. لقاء مع العرب
1-45 a.m. ہفتہ وار جائزہ۔
2-00 a.m. عربی پروگرام۔
2-30 a.m. چلڈرنز کلاس از حضور ایدہ اللہ
3-30 a.m. چلڈرنز پروگرام۔ واقفین نو۔ اسلام آباد

4-00 a.m. جرمن ملاقات۔
5-05 a.m. تلاوت۔ خبریں۔
5-45 a.m. کوئز: خطبات امام
6-10 a.m. لقاء مع العرب۔
7-20 a.m. ایم ٹی اے ورائٹی۔ روشنی کا سفر
8-00 a.m اردو کلاس۔
9-00 a.m. ہفتہ وار جائزہ۔
9-10 a.m. سیرۃ النبی ﷺ
9-55 a.m. چلڈرنز کلاس۔ حضور کے ساتھ۔
11-05 a.m. تلاوت۔ خبریں۔
11-40 a.m. کوئز خطبات امام
12-05 p.m. جرمن ملاقات۔
1-05 p.m. چائنیز پروگرام۔
1-45 p.m. لقاء مع العرب
3-00 p.m. اردو کلاس
4-00 p.m. انڈونیشین سروس
5-00 p.m. تلاوت۔ خبریں۔
5-40 p.m. چینی زبان سیکھئے۔
6-10 p.m. ینگ لجنہ و ناصرات سے ملاقات
7-10 p.m. بنگالی سروس۔
8-10 p.m. خطبہ جمعہ (دوبارہ)
8-45 p.m. طبی معاملات۔ ماں اور بچے کی صحت
9-05 p.m. ہفتہ وار جائزہ۔
9-20 p.m. چلڈرنز کلاس۔
9-55 p.m. جرمن سروس۔
11-05 p.m. تلاوت۔
11-15 p.m. اردو کلاس۔

سالانہ کنونشن IAAAE

☆ انٹرنیشنل ایسوسی ایشن آف احمدی آرکیٹکٹس وانجینئرز کا سالانہ کنونشن 11 / مارچ 2001ء کو ساڑھے آٹھ سے سوا چار بجے تک انصار اللہ ہال کی بجائے خدام الاحمدیہ کے ایوان محمود میں ہوگا۔ احباب مطلع رہیں۔

(چیئرمین ایسوسی ایشن)

نورتن جیولرز
زیورات کی عمدہ ورائٹی کے ساتھ
ریلوے روڈ نزد یوٹیلیٹی اسٹور ربوہ
فون دکان 213699 گھر 211971

الرحمٰن پراپرٹی سنٹر
اقصیٰ چوک ربوہ۔ فون دفتر 214209
پروپرائیٹر: رانا حبیب الرحمان

رفیق دماغ
تیار کردہ: ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گول بازار ربوہ
Ph:04524-212434-Fax:213966

اعلان داخلہ
الصادق ماڈرن اکیڈمی ربوہ میں برائے سال 02-2001ء بچوں کا داخلہ برائے کلاسز جونیئر، سینیئر، نرسری، پریپ، ون، ٹو اور تھری 10 مارچ ہفتہ سے (اگر اللہ نے چاہا) تو شروع ہوگا اور سیٹیں مکمل ہونے تک جاری رہے گا۔
نوٹ:۔ جونیئر نرسری کے لئے بچے کی عمر کم از کم اڑھائی سال ہونا چاہئے۔
مینیجر الصادق ماڈرن اکیڈمی ربوہ

اٹالین آئسکریم
قلفہ، مینگو، پستہ، سٹرابری اور پائن ایپل کا منفرد ذائقہ
حسبہ فاسٹ فوڈ
ریلوے روڈ ربوہ فون 211638
فون گھر 211193

بھائی بھائی گولڈ سمتھ
اقصیٰ روڈ چیمہ مارکیٹ ربوہ
(گلی کے اندر ہے) ☎ 211158

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ۔ کاروباری سیاحتی بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں
ڈیزائن: بخارا اصفحان، شہر کار، ویجی ٹیبل ڈائز، کوکیشن افغانی وغیرہ
احمد مقبول کارپٹس
مقبول احمد خان آف شکر گڑھ
12۔ ٹیگور پارک نکلسن روڈ لاہور عقب شوبرا ہوٹل ☎
042-6306163-6368130 Fax:042-6368134
E-mail:mobi-k@usa.net

ھو الشافی
خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
ھو الناصر
اوقات 9 تا 5 بجے شام
ناغہ بروز جمعہ
مقبول ہومیو پیتھک فری ڈسپنسری
زیر سرپرستی مقبول احمد خان
زیر نگرانی ڈاکٹر محمد الیاس شور کوٹی
مخیر حضرات ہومیو پیتھک فری ڈسپنسری کا قیام کر کے دکھی انسانیت کی خدمت کریں
☎ 042-6306163
بس سٹاپ بستان افغاناں۔ تحصیل شکر گڑھ ضلع نارووال

محلولات کے بارے آپ اپنی گاڑی کے انجن اور گیئر بکس کی حفاظت کیسے کر سکتے ہیں
LIQUI MOLY
A German Product
ایم۔ او۔ ایس۔ ٹو اینٹی فیکشن MOS2 ANTIFRICTION
- پٹرول، ڈیزل اور موٹر آئل کا خرچ کم کرتا ہے۔
- اچانک انجن کے جام ہونے کا خطرہ ختم ہو جاتا ہے۔
- پچاس فیصد انجن کے پرزوں کی رگڑ ھائی میں کمی پیدا کرتا ہے اور انجن کے شور میں کمی واقع ہو جاتی ہے۔

ڈیزل سسٹم کلینر DIESEL SYSTEM CLEANER
- انجیکٹر ٹپس کو جام ہونے سے روکتا ہے۔
- اس کیمیکل کے استعمال سے آپ انجن کو 30,000 کلومیٹر تک بلا خطر چلا سکتے ہیں
- ڈیزل پمپ، نوزل اور ہیٹر کو کھلوانے یا تبدیل کرانے کی ضرورت نہیں۔
- انجن کی تھرتھراہٹ کو ختم کرتا ہے اور ڈیزل کو 99.9 جلنے میں مدد دیتا ہے۔

Synthoil High Tech - 5 - W40 HD 15000 km
MOS2 Lechtlauf 10 W - 40 HD 12000 km
Turning High Tech 15 W 40 HD 10000 km

Environmental Protection Has Top Priority At LIQUI MOLY
A WAR AGAINST POLLUTION

9/224 Ferozpur Road, Muslim Town More, Lahore 54600 Pakistan
Fifty + Lubrication Motor Oil
Ph: 92-42- 756 6360
Fax: 92-42- 755 3273
E-mail: flmaisa@wol.net.pk

CPL No. 61